سوال

(69) تشہد میں سبابہ کو حرکت دینے سے متلعق سنت کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں دیکھتا ہوں کہ تشہد پڑھنے کے دوران یعنی نمازی اپنی سبابہ کو دائیں بائیں اوت بعض لوگ اوپرنیچے کی طرف حرکت دیتے ہیں کبھی یہ حرکات جلد جال اور متواتر ہوتی ہیں اور کبھی کچھ وقفہ کے بعد۔ بعض دوسرے اپنی انگلی اٹھاتے تو ہیں مگر اسے حرکت نہیں دیتے اور کچھ لوگ ہیں جو ایک بار بھی اپنی انگلی نہیں اٹھاتے۔ عبدالرزاق۔ ح۔ ا۔ الدمام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تشہد کے وقت نمازی کے لیے سنت یہ ہے کہ اپنی سب انگلیاں بند رکھے، یعنی دائیں ہاتھ کی انگلیاں اور اللہ کے ذکر اور دا کے وقت سبابہ سے اشارے کرے اور اسے حرکت دے۔ یہ حرکت خفیف اور توحید کے لیے ہو اور اگر چاہے تو چھنگی اور ساتھ والی انگلی دونوں کو بند رکھے اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنائے اور سبابہ سے اشارہ کرے۔ یہ دونوں صورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح طور پر ثابت ہیں۔ رہا بایاں ہاتھ تو اسے اپنی بائیں ران پر رکھے۔ ہاتھ کھلے اور انگلیاں قبلہ کی طرف پھیلی ہوئی ہوں اور اگر چاہے تو ہاتھ اپنے گھٹنے پر رکھ لے۔ یہ دونوں صورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درست ثابت ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 82

محدث فتویٰ